عبداللہ بن سبا اور شیعیت

تحریر = نذیر احمد سلفی چنیوٹ

اسلام میں سب سے اول اختلاف جس کی بنا پر تفریق ہو کر اور مذہبی اختلاف ٹھہر کر آئندہ کے لئے مذہبا" ایک علیحدہ فرقہ قائم ہو گیا۔ اس کی بنیاد بزمانہ خلافت امام مظلوم سیدنا حضرت عثمان غنیؓ ایک یہودی تھا۔ جس کا نام عبداللہ بن سباالمعروف بابن السودا تھا۔ وہ مسلمانوں کے شہروں میں آکر مسلمانوں کو بہکایا کرتا تھا۔ مگر جب اس کی کوئی پیش نہ گئی تب وہ ایک داؤ چلا کر پہلے مسلمان بنا اور غالبا" سنہ ۳۳ ہجری میں بصرہ کے اندر آکر ٹھہرا اور لوگوں سے اختلاط پیدا کیا اور ان کو چند نئے قسم کے مسائل (صاف صاف نہیں بلکہ مجمل طرز سے دل پذیر الفاظ میں) سکھانا شروع کئے۔ بصرہ کے حاکم عبداللہ بن عامر تھے' رفتہ رفتہ ان کو خبر مل گئی۔ انہوں نے اس کو طلب کیا اور اس سے پوچھا تم کون ہو؟ کہا اہل کتاب میں سے تھا۔ دین اسلام پسند آیا مسلمان ہو گیا ہوں اور تمہاری حدود مملکت کے اندر رہنا اچھا معلوم ہوا اس واسطے یہاں آکر رہنے لگا۔ پھر انہوں نے اس کے مسائل کی تحقیقات کی۔ ان کو جعلی پاکر اس کے اخراج کا حکم دیا۔ وہاں سے نکل کر کوفہ میں جا کر رہا۔ وہاں بھی یہی قصہ پیش آیا تب جا کر مصر میں اقامت اختیار کی اور وہاں بھی وہی طرز عمل اختیار کیا لوگوں سے کہا بڑے تعجب کی بات ہے کہ یہ تو تسلیم کیا جاتا ہے کہ عیسیٰؑ دوبارہ دنیا میں آئیں گے اور یہ صحیح نہ ہو کہ ہمارے پیغمبر محمد رسول اللہؐ دوبارہ دنیا میں آئیں۔

بعض لوگ اس کی یہ بات مان گئے اور رجعت کا مسئلہ قائم ہوا۔ پھر لوگوں سے بیان کیا کہ ہر نبی کا کوئی نہ کوئی وصی ہوتا ہے (اور ہمارے نبی کا بھی ضرور کوئی وصی تھا) وہ علیؓ بن ابی طالب ہیں اور وہی مستحق خلافت ہیں اور اس سے بڑھ کر کون ہے جو رسولؐ کی وصیت کو جاری نہ ہونے دے اور عثمانؓ تو بلا استحقاق خلیفہ ہو گئے غرض اس نے فساد اٹھانے کی غرض سے شیخینؓ اور حضرت عثمانؓ کی طرف سے لوگوں کو بدظن' بدعقیدہ کرنا چاہا اور اس میں بہت کچھ سعی کی اور جا بجا اپنے بھیدی مقرر کئے کہ انہوں نے رفتہ رفتہ ہر جگہ کے لوگوں کے دلوں میں وہاں کے حاکموں کا ظالم ہونا جمایا (تاکہ مسلمانوں میں فساد برپا ہو اور بغاوت قائم ہو) حتیٰ کہ تمام بلاد سے ایک شور اٹھ کر دارالخلافہ مدینہ منورہ کو پہنچا۔ جس کا (بعد ایک طویل قصہ کے) انتہائی

انجام یہ ہوا کہ ملک میں بغاوت قائم ہوئی اور سیدنا عثمان غنیؓ کو بڑی مظلومیت سے شہید کر دیا گیا (انا للہ وانا الیہ راجعون) اگرچہ اس بغاوت اور سیدنا عثمانؓ کی شہادت کی اور بھی موید باتیں پیدا ہو گئیں تھیں لیکن اصلی اور بڑا سبب ابن السوداء کا اندرونی فساد تھا۔ ابن السوداء جو اسلام کا سخت بدخواہ تھا اور اسلام کے اندر فتنہ انگیزی چاہتا تھا۔ اپنی چال میں خوب کامیاب ہوا اور اس کے ان جعلی مسائل کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک بہت بڑا مذہب علیحدہ قائم ہو گیا اور جماعت عظیم اس کی قائل ہو کر مذہبا" ایک دوسرا فرقہ ٹھہری۔ جن کا نام شیعہ یا رافضی ہوا۔ اس مذہب کی بنیاد تو ابن السوداء سے قائم ہوئی اور اسی وقت سے تشیع شروع ہوا۔ مگر وقتاً" فوقتاً" اس میں جیسی ترقی ہوتی گئی شاخیں پھوٹتی گئی چنانچہ اب شیعوں کے بڑے بڑے بیس فرقے ہیں حضرت عثمان غنیؓ کے بعد جب علی المرتضیٰ خلیفہ ہوئے تو رافضی کا ایک غالی فرقہ پیدا ہوا جو حضرت علیؓ کے ساتھ حد سے زیادہ محبت کا دعویٰ رکھتا تھا۔ ان کو حضرت علی المرتضیٰؓ سے سخت عذاب دے کر جان سے مارا۔ اس بات کی کہ علیؓ وصی رسولؐ ہیں خود حضرت علیؓ نے تکذیب کی۔ جیسا کہ "تاریخ الخلفاء" کے صفحہ ۱۷۵ تا ۱۷۶ ابن عساکر کی روایت میں مصرح مذکور ہے مگر ابن السوداء کی تو غرض ہی اور تھی۔

افسوس تو ان پر ہے کہ جو اس کی اصلی غرض سے بے خبر رہ کر اس کے دام میں مبتلا ہو گئے اور ابن سوداء نے اہل بیت کی محبت کی آڑ میں شکار کھیلا۔

یہ تو ظاہر ہے کہ کسی مذہب کی مقبولیت نہیں ہو سکتی اور نہ لوگ اس کو مان سکتے ہیں جب تک کہ وہ خوشنما بنا کر نہ دکھایا جائے اور اس میں کوئی نہ کوئی بات عام پسند اور دل گیر نہ ہو' اسی وجہ سے ان تمام مذاہب میں جو وقتاً" فوقتاً" پیدا ہوئے کوئی بات ایسی ضرور دکھائی گئی جو دل پذیر اور لوگوں کو قابو میں لانے والی ہو۔ مذہب تشیع میں اہل بیت کی محبت اور ان کی حق رسی کو آگے رکھ لیا اور کچھ شک نہیں کہ ایسی ملمع کاری والی باتیں جو کلمہ حق ارید بھا الباطل کے مصداق ہیں' محققانہ نظر سے دیکھنے والے اور اس طرز عمل کے پرکھنے والے کے سامنے جو میں پہلے لکھ چکا ہوں جو کبھی چھپ نہیں سکتیں۔ چونکہ تشیع کی ابتداء ابن السوداء سے ہے اور اس کی قیام گاہ تھی مصر۔ اسی لئے تشیع کا زور مصر سے اٹھا اور وہ مصر میں بہت غالب رہا۔ حتیٰ کہ سنہ ۵۶۴ ہجری میں سلطان صلاح الدین نے دولت اسماعیلیہ کو نیست و نابود کر کے مصر کو تشیع

سے صاف کیا۔ تشیع نے زمانہ مابعد میں بے حد ترقی کی اور اس کے فتنہ نے اسلامی دنیا کو باہم جنگ و جدال پیدا کر کے سخت نقصان پہنچائے۔

- برصغیر پاک و ہند میں شرک و بدعت کو فروغ کس نے دیا؟
- بریلویت کا بانی کون تھا؟
- انگریز کے ایماء پر تحریک پاکستان اور جہاد کی مخالفت کس نے کی؟
- بریلوی عقائد کی اصل حقیقت کیا ہے؟
- اسلامی معاشرے میں بدعات اور ہندو رسوم کو فروغ کس نے دیا
- امام ابن تیمیہؒ، ابن حزمؒ، امام شوکانیؒ، محمد بن عبدالوہابؒ، سید نذیر حسین محدث دہلویؒ، قائد اعظمؒ، علامہ اقبالؒ، مولانا ابوالکلامؒ اور دوسرے اکابرین ملت اسلامیہ کو کس نے کافر کہا؟

یہ تمام تفصیلات

شہید اسلام امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کی معرکۃ الآراء تصنیف

بریلویت (اردو)

میں ملاحظہ فرمائیں

آپ خود پڑھیں — اور — دوسروں کو بھی پڑھائیں۔

ناشر: ادارہ ترجمان السنۃ ۴۷۵ شادمان کالونی، لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور